الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرۃ الاولیا

(ترجمہ)

جناب مولوی محمد برکت اللہ صاحب رضا لکھنوی بعد اخذ حق ترجمہ کتاب ہذا

حسب فرمایش اخی المعظم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (۲۶)

باہتمام خاکپاے اولیاے دین کمترین محمد قمر الدین مالک مطبع

در مطبع [illegible] واقع کانپور طبع شد

اوسیطرح مجھسے نہ کھلا مین نے دعا کی ای اللہ یہ کیونکر کھلے کا حکم ہوا اسے تم نہین کھول سکتے
ہم چاہین تو دور کردین اور فرمایا مین نے بہت کوشش کی کہ حق کا دروازہ کھلے مگر نہ کھلا
اور کھلا تو مصیبت کی ہاتھون سے کھلا اور ہر طرح مین اُسکی راہ مین چلا مگر کچھ فائدہ نہوا
جب دل سے چلا تو منزل مقصود پر پہونچا اور فرمایا تیس برس تک مین کہتا رہا الٰہی یہ دے
اور یہ کر مگر جب معرفت الٰہی مین قدم رکھا تو سب بھول گیا اور کہنے لگا الٰہی تو میرا ہوجا
اور جو تیری مرضی ہو کر۔ اور فرمایا مین نے اللہ سے پوچھا تیری طرف مین کیونکر آسکتا ہون
حکم ہوا تین بار نفس کو طلاق دے تو تو میرے پاس آسکتا ہے اور فرمایا ایک بار مین نے
کہا اگر اللہ مجھ سے ستر برس کا حساب چاہیگا تو مین ستر ہزار سال کا حساب چاہونگا
اسلیے کہ ستر ہزار برس ہوے کہ اوسنے الست بربکم کہکر عالم کو بلی کے جواب مین
ڈالا اور اسی کی وجہ سے تمام عالم مین یہ شور برپا ہے ندا ہوئی اسکا یہ جواب ہے کہ ہم
قیامت مین تیرے ہفت اندام کو ذرہ ذرہ کر کے ہر ذرے کو ایک ایک دیدار عطا
کرینگے اور کہین گے یہ ستر ہزار برس کا حساب ہے اور اُسکا حاصل اور باقی تجھے بخشینگے
اور فرمایا اگر تمام عالم کی سلطنت مجھے دیجائے تو مین اُس سے اپنی آہ کو جو مین نے
پچھلی رات مین کی تھی بہتر جانونگا اور فرمایا اگر قیامت مین مجھے دیدار الٰہی میسر نہوگا تو
ایسی گریہ و زاری کرونگا کہ دوزخی اپنی تکالیف بھول جائین گے اور فرمایا متقدمین
ادنی ادنی چیز پر اللہ سے راضی ہو گئے مگر مین کسی پر راضی نہوا بلکہ اپنے کو اسیر قربان
کردیا اگر میری صفت کا ایک ذرہ میدان مین آجائے تو تمام آسمان و زمین درہم برہم
ہوجائین اور فرمایا اللہ نے اپنی مرضی سے مجھے دیدار سے فائز کیا مین بندہ
ہون مجھے اپنی مرضی سے کیا سروکار ہے مین نے اُس سے دیدار کی تمنا نہین کی اور
فرمایا چالیس برس تک مین نے خلق کو نصیحت کی لیکن کچھ فائدہ نہوئی جب مرضی
الٰہی ہوئی بغیر میری نصیحت کے لوگ راہ پر آگئے اور فرمایا جب مین اپنی بایزیدی سے باہر آیا